اپنے کاروبار کو فروغ دینے کیلئے
اردو ٹائمز ممبئی
کلاسیفائیڈ اشتہارات
کی اسکیم سے فائدہ اٹھائیں
23064098/23065098/23065099/23078628

سلام کو خوب پھیلاؤ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’تم لوگوں کو اللہ عزوجل کی عبادت کرو اور بندگان خدا کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو خوب پھیلاؤ تم جنت میں پہنچ جاؤ گے سلامتی کے ساتھ۔‘‘ (ترمذی) آقا کائنات ﷺ چاہتے ہیں کہ سلام کو خوب پھیلایا جائے اس کی ایسی کثرت اور رواج ہو کہ سلامتی دنیا کی فضاؤں کی ہواؤں سے معمور رہے۔

تاریخ کی آنکھوں نے یہ جبر بھی دیکھا ہے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

یکم جنوری ۲۰۱۸ء سے آپ کی ۱۸ ارسل ہوگی۔ کچھ بھرم کھلے ہوں گے اور کچھ پردے میں رہیں گے۔ کامیاب ہونے کے لئے ہمیں خود اپنے سے مقابلہ کرنا ہوگا۔ ۲۰۱۸ء آپ کے ترقی بخیر میں معاون ہو۔ زائچی خلوت نہ رہیں بلکہ ہمیشہ ان کا استقبال کریں۔

اہل کتاب: **سید ذیشان احمد** (ماہر نجومی و کامیاب مشیر کیریئر)

۱۲ سال بعد حج ہاؤس کے امام کی ملازمت بحال

دہشت گردی کے الزام سے باعزت بری مولانا غلام یحییٰ کی گلزار اعظمی سے ملاقات، جمعیۃ علماء کا شکریہ ادا کیا

گلزار اعظمی سے ملاقات کرتے ہوئے مولانا غلام یحییٰ

ممبئی (اسٹاف رپورٹر) حج ہاؤس میں ملازمت کے فرائض انجام دینے والے مولانا غلام یحییٰ قاسمی کو گزشتہ دنوں دہشت گردی کے الزام میں گرفتار کئے جانے کے بعد ان کی ملازمت معطل کردی گئی تھی۔ مولانا کے مقدمہ کی کامیاب پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے ذمہ تھی۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی درخواست پر بمبئی ہائی کورٹ کی جلیل القدر ڈویژن بنچ نے انہیں گزشتہ روز ہی ضمانت پر رہا کرنے کا حکم صادر کردیا، جس کے بعد انہیں ۱۲ سال بعد جیل سے رہائی ملی۔ اس کے بعد انہیں ان کے عہدہ پر بحال کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ انہیں گزشتہ مہینوں کی تنخواہ بھی ادا کی جائے گی۔ مولانا غلام یحییٰ بمبئی ہائی کورٹ کے جلیل القدر ڈویژن بنچ کی جانب سے ضمانت پر رہا کئے جانے کے بعد سے مسلسل رابطہ میں تھے۔ جمعیۃ کی دہشت گردی کے الزام میں بے قصور نوجوانوں کی رہائی کے لئے قانونی جدوجہد کررہی ہے۔ اس کے علاوہ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے ذریعہ آئے دن بے قصور مسلم نوجوانوں کی رہائی کے لئے قانونی جدوجہد کی جارہی ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حکیم الدین قاسمی نے مولانا غلام یحییٰ کی رہائی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ ہماری قانونی جدوجہد کے ذریعہ ہم بے قصور نوجوانوں کی رہائی کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ۲۰۰۶ء میں مولانا غلام یحییٰ کی گرفتاری کے بعد ہی ان کی بے گناہی کو ثابت کرنے کا عزم کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہم اپنے اس عزم میں کامیاب ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ۲۰۰۶ء سے ۲۰۱۲ء تک مولانا غلام یحییٰ کی طرف سے مقدمہ لڑا اور ۲۰۱۲ء میں ہی ہائی کورٹ نے انہیں باعزت بری کردیا تھا، لیکن ان کی رہائی میں ۶ سال کا عرصہ اور لگ گیا